عربی زبان وادب میں علمائے دیوبند کی خدمات

مولانا اکمل قاسمی

زبان وقلم خدا کی عظیم نعمتیں ہیں۔ پیغام خداوندی دوسروں تک پہنچانے کے یہی دوسلسلۃ الذہب ہیں۔ زبان سے نکلی ہوئی تعبیر کو بیان اور قلم سے نکلی ہوئی حسین تعبیر وتحریر کو ادب کا نام دیا جاتا ہے۔ دونوں گوشوں میں علمائے دیوبند کی خدمات ممتاز اور نمایاں ہیں۔ عربی زبان اسلام کی مذہبی روایت، دینی ثقافت اور مسلکی ضرورت کو سمجھنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔ عربی زبان پر کامل عبور حاصل کیے بغیر قرآن وحدیث کو سمجھنا اپنے آپ کو قعرِ ضلالت میں دھکیلنے کے مرادف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علماء دیوبند نے علوم آلیہ کے پڑھنے پڑھانے پر بہت زور دیا ہے جس میں نحو، صرف، معانی وبلاغت، منطق وفلسفہ شامل ہے؛ تا کہ عبارت کی اصل مراد تک پہنچا جا سکے۔

علماء دیوبند کی عربی زبان وادب میں خدمات پر تنقیدی تبصرہ کرنا بینا کو روشنی دکھانے کے مانند ہے۔ علمائے دیوبند کا دور ایسے حالات میں شروع ہوتا ہے جب متحدہ ہندوستان انگریزوں کی غلامی میں جکڑا ہوا تھا۔ دہلی کے اہم مدارس اور بڑی علمی شخصیات کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی ناپاک کوششیں کی جارہی تھیں اور کافی حد تک اس میں وہ کامیاب بھی ہوتے نظر آرہے تھے۔ ایسے حالات میں دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی گئی۔ اس ادارہ سے منسلک اور منسوب علماء کی پہلی ذمہ داری دین کی بقا وتحفظ کے لیے کوشش کرنا رہا؛ اس لیے اس دور کے علماء نے ملت اسلامیہ کی ضرورت کو سامنے رکھا اور افہام وتفہیم کے لیے عربی زبان کا انتخاب تو ضرور کیا؛ البتہ عربی زبان وادب کی کتابوں کی دیگر زبانوں میں ترجمے بھی کیے۔ درس میں پڑھائی جانے والی کتابوں کا میڈیم مادری زبان ہی رکھا تا کہ قرآن وحدیث کی اصل روح تک پہنچا جا سکے۔

یہ ایک بدیہی حقیقت ہے کہ عربی ادب کے زمرہ میں وہ سارے علوم وفنون شامل ہیں جن کے اجزاء ترکیبی میں نحوی وصرفی، معانی وبیان، مصدر واشتقاق وغیرہ کا لحاظ رکھتے ہوئے مہذب ومؤثر انداز میں مطلب کو واضح کیا گیا ہو۔ وہ علوم

وفنون خواہ فن حدیث سے متعلق ہوں، یا فن فقہ وادب سے، جس کی زندہ وتابندہ مثال قرآن وحدیث کی شکل میں موجود ہے جو عربی ادبیت سے لبریز ہی نہیں؛ بلکہ ساری ادبیات کا سرچشمہ بھی ہے۔علماء دیوبند کی تالیفات وتصنیفات میں معانی الفاظ پر غالب نظر آتے ہیں۔

علماء دیوبند کے ذریعہ قرآن مقدس اور احادیث مبارکہ سے لے کر فقہاء کرام کی مستند جامع کتابوں تک کی مختلف زبانوں میں تراجم وتشریحات، تعلیقات وتصحیحات کی خدمات غیر معمولی ہیں۔ادب الاطفال کے طور پر دیکھا جائے تو آزادیٔ ہند کے بعد علماء دیوبند کی نوک قلم سے نکلی ہوئی درج ذیل کتابیں ملتی ہیں جن میں ادبیت کی پوری کشش موجود ہے اور وہ فن ادب کی بہترین شاہکار نظر آتی ہیں:

۱- القراءۃ الواضحۃ -مصنفہ: مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ

۲- نفحۃ الادب-مصنفہ: مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ

۳- باب الادب من دیوان الحماسۃ-حواشی: مولانا اعزاز علی قاسمیؒ

۴- نفحات-مصنفہ: مولانا مفتی شفیعؒ

۵- حاشیۃ علی مفید الطالبین-مولفہ: مولانا محمد اعزاز علیؒ

۶- مفتاح العربیۃ-مولانا نور عالم خلیل الامینی مدظلہ

عربی زبان وادب کی مشہور کتابوں کے افہام وتفہیم میں بھی علمائے دیوبند نے غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔جن میں المقامات الحریری، سبع المعلقات، دیوان المتنبی اور دیوان الحماسۃ کی عربی واردو شروحات شامل ہیں۔جنھیں آج بھی سمجھنے اور حل کرنے میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۱- توضیح الدراسۃ فی شرح الحماسۃ-مولانا ابن الحسن عباسی

۲- مطر السماء شرح باب الحماسۃ: مولانا محمد نور حسن قاسمیؒ

۳- الحاشیۃ لدیوان الحماسۃ-مولانا اعزاز علیؒ

۴- تسہیلات شرح اردو سبع المعلقات: مولانا محمد ناصرؒ

۵- تصریحات شرح اردو سبع معلقات: مولانا عتیق الرحمن عتیقؒ

۶- المرآۃ لکشف معانی المقامات: مولانا ابوالامداد میاں حکمت شاہؒ

۷- التعلیقات العربیۃ بمقامات الحریریۃ: مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

۸- الاضافات شرح اردو المقامات: مولفہ مولانا محمد افتخار علیؒ

۹- الکمالات الوحیدیۃ شرح المقامات الحریریۃ: افادات: مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ

قرآن مقدس کے باب میں بھی علماء دیوبند کی کافی خدمات ملتی ہیں؛البتہ عربی زبان میں بہت کم اردو میں زیادہ ہیں چونکہ ان کے مخاطب اہل اردو ہی رہے ہیں۔اس کے باوجود عربی زبان میں علماء دیوبند کی نوکِ قلم سے نکلی ہوئی تفسیر اور اصول تفسیر سے متعلق چند کتابیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱- یتیمۃ القرآن فی شیءٍ من علوم القرآن-علامہ محمد یوسف بنوریؒ

۲- مقدمہ تفسیر القرآن-مولانا سالم قاسمی

۳- تاریخ القرآن-مولانا عبدالصمد فاروقی

۴- حاشیہ تفسیر البیضاوی-مولانا عبدالرحمن امروہیؒ

۵- حاشیہ تفسیر جلالین-مولانا احتشام الحق کاندھلوی

۶- الفتح السماوی بتوضیح تفسیر البیضاوی:مولانا ادریس کاندھلویؒ

۷- العون الکبیر شرح الفوز الکبیر:مفتی سعید احمد پالن پوری

۸- التحریر فی اصول التفسیر:مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

۹- احکام القرآن:مفتی شفیعؒ،مولانا ظفر احمد عثمانیؒ وغیرہ

مذکورہ تالیفات وتصنیفات میں جہاں اسلوب کی جدت نظر آتی ہے وہیں اصل حسنِ تعبیر بھی خوب ہے۔

فن حدیث کے تراجم وشروحات کی شکل میں علمائے دیوبند کی تالیفات وتصنیفات کی تعداد سیکڑوں میں ملتی ہیں۔ یہاں تک کہ کویت کے ایک وزیر جناب یوسف سید ہاشم الرفاعی نے تحریر کیا ہے کہ:حافظ ذہبیؒ اور حافظ ابن حجرؒ جیسے معیار کے علماء دارالعلوم دیوبند میں موجود ہیں۔مندرجہ ذیل کتب وشروحات علماء دیوبند کی فن حدیث میں خدمات پر شاہدِ عدل ہیں ہیں جو ان کی عربی ادب پر کامل دسترس کو بیان کرتی ہیں۔ان میں سے چند یہ ہیں:

۱- الابواب والتراجم للبخاری:شیخ الحدیث مولانا زکریا مظاہریؒ

۲- تحفۃ القاری لحل مشکلات البخاری:مولانا ادریس کاندھلویؒ

۳- لامع الدراری علی جامع البخاری (تعلیق وتقدیم):شیخ الحدیث مولانا زکریا مظاہریؒ

۴- فیض الباری علی صحیح البخاری،حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ (تحقیق):مولانا بدر عالم میرٹھی

۵- النبراس الساری فی اطراف البخاری:مولانا عبدالعزیز ملتانیؒ

۶- موسوعۃ فتح الملہم بشرح صحیح امام مسلم:مولانا شبیر احمد عثمانیؒ

۷- تکملہ فتح الملہم بشرح صحیح امام مسلم:مولانا محمد تقی عثمانی

۸- الحل المفہم لصحیح مسلم:(تعلیق) شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ

۹- معارف السنن شرح الترمذی: مولانا محمد یوسف بنوریؒ

۱۰-الکوکب الدری علی جامع الترمذی، حضرت مولانا گنگوہیؒ (تعلیق وتحقیق): شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ

۱۱-التعلیق المحمود علیٰ سنن ابی داوٗد: مولانا فخر الحسن گنگوہیؒ

۱۲-بذل المجہود فی شرح سنن ابی داوٗد: مولانا خلیل احمد سہارنپوری

۱۳-الدر المنضود علی سنن ابی داوٗد (تعلیق وتقدیم): شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ

۱۴-حاشیہ سنن ابی داوٗد: علامہ اشفاق الرحمن کاندھلوی

۱۵-اوجز المسالک فی شرح موٗطا امام مالک: شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ

۱۶-موٗطا امام مالک: (تخریج وتحقیق): ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۱۷-حاشیہ موٗطا امام مالک: علامہ اشفاق الرحمن کاندھلوی

۱۸-شرح کتاب الآثار للامام محمد: مولانا مفتی مہدی حسن

۱۹-قلائد الازہار علی کتاب الآثار: مفتی محمد شفیع

۲۰-کتاب الآثار (تعلیق وتصحیح) شیخ ابوالوفاء افغانی

۲۱-اَمانی الاحبار فی شرح معانی الآثار: مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ

۲۲-تراجم الاحبار من رجال معانی الآثار: مولانا محمد ایوب سہارنپوری

۲۳-مجانی الاثمار من شرح معانی الآثار: علامہ عاشق الٰہی میرٹھی

۲۴-حاشیہ علی الطحاوی: مولانا سید محمد ایوب سہارنپوری

۲۵-مختصر الطحاوی (تحقیق وتعلیق) مولانا ابوالوفاء افغانی

۲۶-قلائد الازہار شرح شرح معانی الآثار للطحاوی": مفتی مہدی حسن

۲۷-الفیض السمائی علی سنن النسائی: مولانا عاقل مظاہری

۲۸-سنن کبریٰ للنسائی: (تخریج وتحقیق): ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۲۹-التعلیق الصبیح لمشکاۃ المصابیح: مولانا محمد ادریس کاندھلوی

۳۰-التقریر الرفیع لمشکوٰۃ المصابیح: شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ

۳۱-الابواب المنتخبۃ من مشکوٰۃ المصابیح: مولانا انعام الحسن کاندھلویؒ

۳۲-حاشیہ مشکاۃ المصابیح: علامہ نصیر الدین کامل پوری

۳۳-حاشیہ ابن ماجہ-علامہ اشفاق الرحمن کاندھلویؒ

۳۴-سنن ابن ماجۃ: (تخریج وتحقیق): ڈاکٹر محمد مصطفی قاسمی اعظمی
۳۵-سنن ابن ماجۃ: (تخریج وتحقیق): مولانا عبدالرشید نعمانی
۳۶-اعلاء السنن: علامہ ظفر احمد عثمانی
۳۷-المصنف لعبدالرزاق (تعلیق وتحقیق): محدث کبیر حبیب الرحمن اعظمی
۳۸-الفیۃ الحدیث: مولانا منظور نعمانی
۳۹-کشف الاستار من زوائد مسند البزار للھیثمی، تحقیق وتعلیق-محدث کبیر علامہ حبیب الرحمن اعظمیؒ
۴۰-آثار السنن (تصحیح وتحقیق): مولانا فیض احمد ملتانی
۴۱-سنن سعید بن منصور (تعلیق-تحقیق): مولانا حبیب الرحمن اعظمی
۴۲-کتاب الزھد والرقائق لعبداللہ بن المبارک (تعلیق-تحقیق) مولانا حبیب الرحمن اعظمی
۴۳-المسند للحمیدی (تعلیق-تحقیق): مولانا حبیب الرحمن اعظمی
۴۴-استدراک وتعلیق شرح مسند امام احمد بن حنبل: مولانا حبیب الرحمن اعظمی
۴۵-تحقیق وتعلیق المطالب العالیۃ: مولانا حبیب الرحمن اعظمی قاسمی
۴۶-تحقیق وتعلیق مختصر کتاب الترغیب والترھیب لابن حجر العسقلانی: مولانا حبیب الرحمن اعظمی قاسمی
۴۷-مشکوٰۃ الآثار مصباح الابرار: مولانا محمد میاں دیوبندی
۴۸-دراسات فی الحدیث النبوی وتاریخ تدوینہ: ڈاکٹر محمد مصطفی اعظمی قاسمی
۴۹-صحیح ابن خزیمہ۔ (تخریج وتحقیق): ڈاکٹر محمد مصطفی اعظمی قاسمی
۵۰-منھج النقد عندالمحدثین نشاتہ، تاریخہ: ڈاکٹر محمد مصطفی اعظمی قاسمی
۵۱-کتاب التمییز للامام مسلم (تخریج وتحقیق): ڈاکٹر محمد مصطفی اعظمی قاسمی
۵۲-کُتّابُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ڈاکٹر محمد مصطفی اعظمی قاسمی
۵۳-المحدثون من الیمامۃ الی 250 ھجری تقریباً: ڈاکٹر محمد مصطفی اعظمی قاسمی
۵۴-العلل لعلی بن عبداللہ المدینی: (تحقیق وتعلیق) ڈاکٹر محمد مصطفی اعظمی قاسمی
۵۵-مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعروۃ بن زبیر بروایۃ ابی الاسود-(تخریج وتحقیق وتنقید): ڈاکٹر محمد مصطفی اعظمی قاسمی

علمائے دیوبند کا عقائد وکلام اور نت نئے عصری مسائل پر بھی کافی مواد ملتا ہے۔ مولانا رحیم اللہ بجنوری کی ”احسن الکلام فی عقائد الاسلام“، مولانا ادریس کاندھلویؒ کی ”علم الکلام“، اور ”عقائد الاسلام“، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کی ”العقل والنقل“، مجدد دین وملت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی ”اشرف الجواب“ عقائد اور علم کلام میں کافی مشہور اور تشفی بخش کتابیں ہیں۔

عقائد وعلم کلام میں عربی زبان میں علماء دیوبند کی درج ذیل کتابیں ملتی ہیں:

۱- الکلام الموثوق فی تحقیق ان القرآن کلام اللہ غیر مخلوق: مولانا ادریس کاندھلوی

۲- علماء دیوبند اتجاھھم الدینی ومزاجھم المذھبی: قاری محمد طیب

۳- حواشی والزیادات علی عقیدۃ الطحاوی- قاری محمد طیب

۴- احسن الفوائد فی تخریج احادیث شرح العقائد: مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمی

جہاں تک فقہ اور اصول فقہ کا سوال ہے، علماء دیوبند کی اس باب میں بھی غیر معمولی خدمات ملتی ہیں۔ علمائے دیوبند کی سب سے بڑی خوبی یہ نظر آتی ہے کہ وہ غیر جانبدار ہوکر مسائل پر بحث وتمحیص کے بعد عمل کرتے ہیں، عمل میں مسلک حنفیت کو ترجیح دیتے ہیں؛ لیکن باقی تینوں مذاہب کی بھی دل سے عظمت کرتے ہیں اوران مجتہدین ائمہ کرام کے بتائے ہوئے مسائل پر بھی تخریج وتشریح کا کام غیر جانبدار ہوکر کرتے ہیں۔ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی کی" اوجز المسالک شرح موطا امام مالک" اس کی واضح دلیل ہے جس کے بارے میں علامہ حجاز مفتی مالکیہ سید علوی مالکی نے اس کتاب کو پڑھ کر یہ کہنے پر مجبور ہوگئے:

"اگر شیخ محمد زکریا مقدمہ میں اپنے کو حنفی نہ لکھتے تو میں کسی کے کہنے سے بھی ان کو حنفی نہ مانتا، میں ان کو مالکی بتاتا؛ اس لیے کہ اوجز المسالک میں مالکیہ کی جزئیات اتنی کثرت سے ہیں کہ ہمیں اپنی کتابوں میں تلاش میں دیر لگتی ہے"۔

راقم السطور کو علمائے دیوبند کی فقہ اور اصول فقہ میں مندرجہ ذیل کتابیں ملیں:

۱- تسہیل الاصول- مولانا نعمت اللہ اعظمی، مولانا ریاست علی بجنوری

۲- کتاب الاصل المعروف بمبسوط- (تعلیق- تصحیح- تحقیق) علامہ ابوالفاء افغانیؒ

۳- الحجۃ علی اھل المدینۃ- (تعلیق- تصحیح- تحقیق) مولانا مہدی حسنؒ

۴- بغیۃ الالمعی فی تخریج الزیلعی- (تعلیق- تصحیح- تحقیق) بعض فضلاء دیوبند

۵- حاشیہ محمود الروایۃ علی شرح النقایۃ- مولانا اعزاز علیؒ

۶- التسہیل الضروری لمسائل القدوری- مولانا عاشق الٰہی برنیؒ

۷- حاشیہ کنز الدقائق- مولانا اعزاز علیؒ

۸- حاشیہ القدوری- مولانا اعزاز علیؒ

۹- حاشیہ نور الایضاح:- مولانا اعزاز علیؒ

۱۰- المستراذ الحقیر شرح زاد الفقیر- مولانا بدر عالم میرٹھیؒ

۱۱- مبادی الأصول: مفتی سعید احمد پالن پوری
۱۲- مختصر الطحاوی - تحقیق وتعلیق - علامہ ابوالوفاء افغانی
۱۳- تقریب الطحاوی، تلخیص معانی الآثار - مولانا نعمت اللہ اعظمی
۱۴- النکت شرح الزیادات لشمس الائمہ السرخسی - تحقیق وتعلیق: (علامہ ابوالوفاء افغانیؒ)

فن تاریخ وتذکرہ میں بھی علماء دیوبند کی عربی زبان میں تالیفی وتصنیفی خدمات ملتی ہیں جن سے علماء دیوبند کی اس باب میں بھی کافی خدمات ہونے کا سراغ ملتا ہے جن میں سے چند یہ ہیں:

۱- مساھمۃ دار العلوم بدیوبند فی الادب العربی: ڈاکٹر زبیر احمد فاروقی
۲- نفحۃ العنبر فی حیاۃ الشیخ الانور: مولانا یوسف بنوریؒ
۳- الصحابۃ ومکانتھم فی الاسلام: مولانا نور عالم خلیل الامینی
۴- محمد أنور شاہ الکشمیری: مولانا بدر الحسن قاسمیؒ
۵- رجال السند والھند: مولانا قاضی اطہر مبارک پوریؒ
۶- العقد الثمین: مولانا قاضی اطہر مبارک پوریؒ
۷- دار العلوم دیوبند - مدرسۃ فکریۃ توجیھیۃ حرکۃ اصلاحیۃ دعویۃ موسسۃ تعلیمیۃ تربویۃ: مولانا عبید اللہ اسعدی
۸- حیاۃ الصحابۃ: مولانا یوسف کاندھلوی مظاہریؒ
۹- العناقید الغالیۃ من الاسانید العالیۃ: مولانا عاشق الٰہی برنی مظاہریؒ
۱۰- نظرۃ خاطفۃ علی الجامعۃ الاسلامیۃ دار العلوم دیوبند: مولانا نور عالم خلیل الامینی
۱۱- شیوخ ابی داود فی السنن - مولانا حبیب الرحمن اعظمی، استاد دار العلوم دیوبند

علمائے دیوبند نے فن لغت کی بھی کافی خدمات انجام دی ہیں۔ انھوں نے قدیم وجدید الفاظ ومعانی کا بہترین ذخیرہ پیش کیا ہے۔ بیشتر لغات قرآن وحدیث اور فقہائے امت کی اصطلاحات وتعبیرات کو حل کرنے کی غرض سے لکھی ہیں تا کہ عربی زبان وادب کو لغوی اور تحقیقی انداز میں سمجھا جاسکے اور قرآن وحدیث کے معانی ومطالب بیان کرنے میں معنوی خطا سے احتراز ہو سکے۔ علماء دیوبند کی فن لغت میں مندرجہ ذیل تصنیفات ملتی ہیں:

۱- مصباح اللغات (عربی-اردو): مولانا عبد الحفیظ بلیاوی
۲- بیان اللسان (عربی-اردو): قاضی زین العابدین سجاد میرٹھیؒ
۳- لغات القرآن: علامہ عبد الرشید نعمانی
۴- القاموس الجدید (اردو-عربی): مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ

3

۵- القاموس الجدید (عربی-اردو): مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ

۶- القاموس الاصطلاحی (عربی-اردو): مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ

۷- القاموس الاصطلاحی (اردو-عربی): مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ

۸- القاموس الوحید (اردو-عربی): مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ

۹- منتخب لغات القرآن مکمل: مولانا مفتی محمد نسیم قاسمی بارہ بنکوی

۱۰- لغۃ القرآن: مفتی نعیم صاحب

۱۱- مفردات القرآن: مولانا شمس الحق شہاب زئی

علماء دیو بند کے تعلیمی منہج سے پتہ چلتا ہے کہ تعلیم و تعلم سے علماء دیو بند کا اصل مقصود قرآن وحدیث کو صحیح طور پر سمجھنا اور اسے اللہ کے بندوں تک تحریری وتقریری انداز میں پہنچانا ہے؛ چنانچہ نحو وصرف، معانی و بلاغت، منطق وفلسفہ کی کتابیں علوم آلیہ کے طور پر بڑی مضبوطی سے مسلک دیو بند سے منتسب ومنسلک مدارس اسلامیہ میں پڑھائی جاتی ہیں؛ تا کہ علماء متقدمین کی عربی کتب سے صحیح طور پر رہنمائی حاصل کر کے قرآن وحدیث کو سمجھا جاسکے۔ چند کتابیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱- مبادئ الفلسفہ: مفتی سعید احمد پالن پوری

۲- الوافیہ شرح الکافیہ: مفتی سعید احمد پالن پوری

۳- معارف الکافیہ وعوارف الجامی

۴- النحو الواضح فی قواعد اللغۃ العربیۃ

۵- ارشاد الصرف باللغۃ العربیۃ

علماء دیو بند کی مذکورہ کتابوں کو ادبی پہلو سے دیکھا جائے تو یہ حقیقت سامنے نکھر کر آتی ہے کہ ان کی تالیفات وتصنیفات میں ادبیت موجود ہے، بعض تالیفات وتصنیفات ادبیت کی معراج پر دکھائی دیتی ہیں۔ مولانا یوسف بنوریؒ، مولانا نور عالم خلیل الامینی اور مولانا محمد تقی عثمانی وغیرہ کی تصانیف میں یہ پہلو بدرجہ اتم موجود ہے۔

مولانا یوسف بنوریؒ کا عربی اسلوب یقیناً غیر معمولی نظر آتا ہے۔ ان کی تحریر کا معیار شستہ، شائستہ، پُر مغز اور عربی لطافت سے بھر پور نظر آتا ہے۔ معارف السنن اس کی تابندہ مثال ہے۔

اسی طرح مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ کلاسیکی عربی زبان وادب کے بہترین ماہر فن نظر آتے ہیں۔ ان کی عربی زبان دانی اور عربی زبان کی تحقیقی خدمات انھیں دوسروں سے ممتاز کر دیتی ہیں۔ آپ کا اسلوب بڑا غضب کا ہے۔ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی تحریروں سے صاف پتہ چلتا ہے کہ آپ عربی زبان وادب کے بہترین قلم کار تھے۔ آپ کی

3

تحریر میں معنویت کا پورا عکس ملتا ہے اور ادبیت کی کامل جھلک بھی۔"اوجز المسالک فی شرح مؤطا امام مالک" اس دعوے کے اثبات کے لیے کافی ہے۔

اسی طرح مولانا محمد تقی عثمانی صاحب عربی زبان وادب کے ماہرین اساتذہ میں سے ہیں۔آپ کا عربی ذوق وادب لائق تقلید ہے۔مولانا کی مسلم شریف کی شرح تکملہ فتح المسلم علماء عرب وعجم سے داد تحسین حاصل کر چکی ہے۔

جہاں تک فن شعروشاعری کا سوال ہے، تو علماء دیوبند اس میدان کے بھی فعال شہ سوار نظر آتے ہیں۔یہ اور بات ہے کہ عربی شعروشاعری کبھی ان کا خاص موضوع نہیں رہا جس کی وجہ صحابہ وتابعین میں بھی اس فن سے زیادہ دلچسپی کا نہ ہونا تھا۔مشہور امام امام شافعیؒ کا تو یہاں تک کہنا ہے کہ:

ولولا الشعر بالعلماء یزری لکنتُ الیوم أشعر من لبید

اس کے باوجود متقدمین علماء دیوبند کی اس باب میں بھی کافی خدمات ہیں جن کے بعض اشعار تو عربی زبان کے معروف ومشہور شعراء کی ٹکر کے ہیں۔عربی شعروشاعری کے مختلف صنفوں میں علماء دیوبند کی کاوشیں ملتی ہیں جن میں حمد، مناجات، مدح، ترحیب وتہنیت، وصف کتاب، مرثیہ وغیرہ شامل ہیں۔جو عربی شعروشاعری کے اصول وضوابط پر مکمل طور پر کھرے اترتے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ علمائے دیوبند کا مقصدِ حیات اور عمیق نظری دنیا کو زیادہ سے زیادہ اسلامی پیغامات سے روشناس کرانا رہا ہے؛ اس لیے انہوں نے زیادہ طور پر اپنی مذہبی زبان عربی کو اپنی فکروسوچ اور پیغامِ اسلام کو دوسروں تک پہنچانے کا ذریعہ وآلہ نہیں بنایا اور نہ ہی فارسی کو اپنے افہام وتفہیم میں میڈیم بنایا جس پر نوابی ومغلیہ دور حکومت میں مذہب اسلام کا لبادہ چڑھ چکا تھا؛ بلکہ مقصد حیات کی حصولیابی کے لیے ایسی ٹکسالی زبان جس کے سیکھنے کے لیے انگریز حکومت تک نے قواعد واصول مرتب فرمائے تھے، اسے اپنایا اور وہ اردو زبان تھی؛ چنانچہ علماء دیوبند نے تفسیر وحدیث، فقہ وکلام وغیرہ کی اہم اور مشکل ترین کتابوں کی عربی زبان میں شروحات لکھیں؛ تاکہ قوم وملت اس سے بآسانی مستفید ہوسکے۔

خصوصاً دور جاہلیت کے شعراء کے اشعار کی صحیح تشریح اور مستند کتابوں کی عربی واردو شروحات لکھ کر علمائے دیوبند نے ملت کو کافی کچھ دیا ہے؛ چنانچہ دیوان حماسہ ہوں یا دیوان متنبی، سبع معلقات ہو یا مقامات حریری، یہ ایسی کتابیں ہیں جن کے ادبی رموز وحقائق سے آشنائی کا حق حتی المقدور علمائے دیوبند نے ادا کیا ہے۔صحیح البخاری سے لے کر نور الایضاح تک شاید ہی کوئی ایسی کتاب ہو جس کی شرح دیگر زبانوں میں خواہ وہ عربی ہو، یا اردو یا کوئی اور زبان، علمائے دیوبند نے نہ لکھی ہوں۔یہ عربی ادب سے سچی محبت اور دلی لگن کی روشن دلیل ہے۔

علماء دیوبند خصوصاً فضلاء دار العلوم دیوبند کی عربی ادبیت پر کمال مسلمہ امر ہے۔یہی وجہ ہے کہ علماء دیوبند کی عربی زبان وادب کی خدمات کو حکومت ہند نے بھی سراہا اور انھیں سند اعزاز سے نوازا ہے۔

علماءِ دیو بند کی عربی ادب میں خدمات لائقِ تحسین ہے۔ دیو بندیت سے منسوب علماء میں عربی ادبیت کی کامل جھلک ملتی ہے۔اس مکتبۂ فکر میں صنائع لفظی کے مقابلہ میں صنائع معنوی پر زیادہ توجہ پائی جاتی ہے۔ معنی آفرینی، جدتِ اسلوب، حسنِ تحریر، فصاحت وبلاغت کی رعنائیاں، استعارات وکنایات کا حسن انداز؛ بلکہ ادبیت کی ساری خوبیاں علماء دیو بند کی تالیفات وتصنیفات میں نظر آتی ہیں جس کا اثر نثر میں زیادہ اور نظم میں کم ملتا ہے۔ حرف آخر کے طور پر یہاں شاعر مشرق علامہ اقبال کا وہ اقتباس نقل کیا جاتا ہے جس میں انھوں نے علماء دیو بند اور دار العلوم دیو بند کے فضلاء کی عربی علمیت کا کھلے لفظوں میں اعتراف کیا ہے۔

علامہ اقبال کہتے ہیں:

"میری رائے ہے کہ دیو بند اور ندوہ کے لوگوں کی عربی علمیت ہماری دوسری یونیورسٹیوں کے گریجویٹ سے بہت زیادہ ہوتی ہے"۔

☆☆☆

ختم نبوت، ایک بڑی رحمت ہے

حقیقت یہ ہے کہ ختم نبوت اُمت کے لئے ایک بڑی رحمت ہے، یہ اس اُمت کی عالمگیریت، اس کی وحدت، اپنے عقیدہ پر جماؤ اور استقامت اور اعتقادی انتشار اور فرقہ بندیوں سے حفاظت کا ذریعہ ہے؛ کیوں کہ اگر سلسلۂ نبوت باقی ہوتو ہمیشہ ایک نئے نبی کا انتظار ہوگا اور اپنے عقیدہ پر استقامت نہ ہوگی، پھر جو شخص نبوت کا دعویٰ کرے اس کے سچے اور جھوٹے ہونے کو جانچنا اور پرکھنا خود ایک امتحان ہے؛ کیوں کہ حقیقی نبی کا انکار بھی کفر ہے اور جھوٹے نبی پر ایمان لانا بھی کفر، اس لئے جب بھی کوئی نبی آئے گا، تو کچھ اس پر ایمان لانے والے ہوں گے اور کچھ اس کے منکر ہوں گے، ظاہر ہے کہ اس سے فرقہ بندیاں جنم لیں گی، اس لئے ختم نبوت مسلمانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی رحمت ہے اور اعداء اسلام چاہتے ہیں کہ اُمت مسلمہ کو اس عظیم نعمت سے محروم کردیں؛ لیکن وہ کبھی اس میں کامیاب نہیں ہوسکتے، ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو اور خاص کر دیہات اور قریہ جات کے مسلمانوں کو ختم نبوت کی حقیقت سے واقف کرایا جائے؛ تاکہ وہ بکرے کی کھال میں آنے والے بھیڑیوں کو پہنچان سکیں اور اپنی حفاظت کرسکیں؛ کہ ختم نبوت کا عقیدہ ایمان اور کفر کی اساس اور ہدایت وگمراہی کے درمیان خط فاصل ہے، **ربنا لا تزغ قلوبنا بعد إذ هديتنا**۔